روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 18/اکتوبر 2012ء............ 1433 ہجری 18/اخاء 1391 ھش جلد 62-97 نمبر 243

تلاوت رسولؐ

حضرت قتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کہ حضرت نبی کریم ﷺ قرآن کریم کی تلاوت کس طرح کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ مد کو لمبا کرکے (ٹھہر ٹھہر کر) تلاوت کیا کرتے تھے۔

(بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب مد القراءۃ روایت نمبر :4658)

اخلاق عالیہ صحابہ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوبکرؓ جب قرآن کریم کی تلاوت کرتے تو بے اختیار آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے اور اس قدر پھوٹ پھوٹ کر روتے کہ آس پاس کے تمام لوگ جمع ہو جاتے۔ (سیر الصحابہ جلد اول ص92)

حضرت عمر فاروقؓ کے اسلام قبول کرنے کا باعث بھی یہی ہوا کہ آپ گھر سے آنحضرت ﷺ کے قتل کے ارادہ سے تلوار سونت کر نکلے رستہ میں نعیم بن عبداللہ ملے اور انہوں نے کہا عمر پہلے اپنے گھر کی خبر لو تمہاری بہن فاطمہ اور تمہارا بہنوئی دونوں مسلمان ہو گئے ہیں۔ آپ بہن کے گھر آئے اور بہنوئی کو مارنا شروع کر دیا۔ بہن نے کہا عمر جو چاہو کر لو ہم اسلام کو نہیں چھوڑ سکتے۔ بہن کی حالت دیکھ کر دل نرم ہوا اور کہا کہ تم لوگ جو کچھ پڑھ رہے تھے مجھے بھی سناؤ۔ فاطمہ نے قرآن کے وہ اجزاء آپ کے سامنے رکھ دیئے۔ آپ نے اٹھا کر دیکھا سورۃ الحدید کی آیات تھیں۔ جنہوں نے عمرؓ کو مسخر کر لیا۔

(سیر الصحابہ جلد اول ص99,98)

قرآن کریم کی روحانی تاثیرات نے حضرت عمر کے اندر ایک عظیم الشان حیرت انگیز انقلاب برپا کر دیا۔ سیرت ابن اسحاق میں سورۃ طٰہٰ اور التکویر کے پڑھنے کا ذکر ہے۔ آپ کے متعلق لکھا ہے کہ ’’نماز میں عموماً ایسی سورتیں پڑھتے جن میں قیامت کا ذکر یا خدا کی عظمت وجلال کا بیان ہوتا اور اس قدر متاثر ہوتے کہ روتے روتے ہچکی بندھ جاتی۔ حضرت عبداللہ بن شداد کا بیان ہے کہ میں باوجودیکہ پچھلی صف میں رہتا تھا لیکن حضرت عمرؓ قرآن پڑھ کر اس زور سے روتے تھے کہ میں رونے کی آواز سنتا تھا۔

حضرت امام حسنؓ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ حضرت عمرؓ نماز پڑھ رہے تھے جب سورۃ طور کی آیت نمبر 8 پر پہنچے۔ تو بہت متاثر ہوئے اور روتے روتے آنکھیں سوج گئیں۔ حضرت عمر فاروقؓ بظاہر بہت سخت طبیعت تھے لیکن جب قرآن کریم کی کوئی آیت یا حصہ آپ کے سامنے پڑھا جاتا تو فوراً آپ کا دل نرم پڑ جاتا۔

حضرت حسان بن ثابتؓ، عامرؓ بن اکوع، طفیل بن عمروؓ، اسود بن سریع، کعب بن زہیر اور عبداللہؓ بن رواحہ وغیرہ سب عرب کے مشہور شاعر تھے مگر قرآن مجید کے سامنے ان سب نے سر نیاز خم کیا۔

لبید عرب کا ایک مشہور شاعر اور سبعہ معلقہ کی بزم مشاعرہ کے ایک رکن تھے ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے آپ سے چند اشعار کی فرمائش کی تو انہوں نے جواب دیا ’’جب خدا نے مجھ کو بقرہ اور آل عمران سکھائی تو مجھے شعر کہنا زیبا نہیں‘‘۔

(سیرت النبی شبلی جلد سوم ص289)

جبیر بن مطعم اسیران بدر کو چھڑانے آئے تھے۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے سورۃ طور کی ایک دو آیتیں سن لیں تو فوراً حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ حضرت طفیل بن عمرو دوسیؓ کے کانوں میں اتفاقیہ قرآن مجید کی چند آیتیں پہنچ گئیں تو مسلمان ہو گئے۔ طائف کے سفر میں حضرت خالد العدوانیؓ نے آپؐ کو سورہ طارق پڑھتے سنا تو گو وہ اس وقت مسلمان نہ ہوئے مگر پوری سورہ ان کے دل میں گھر کر گئی۔ یعنی یاد ہو گئی۔ (سیرت النبی شبلی جلد سوم ص291,290)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کرکے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر نعیم احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال کوکوفو گھانا نے بذریعہ فون اطلاع دی ہے کہ مکرم جبرئیل سعید صاحب نائب امیر سوم گھانا کچھ عرصہ سے علیل ہیں اور گھانا کے ایک ہسپتال کے ICU میں داخل ہیں۔ علاج ہو رہا ہے۔ صحیح تشخیص میں مشکل پیش آ رہی ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے

مشعل راہ

میاں بیوی کا تقویٰ متقی نسل کا ضامن ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 26 مارچ 2004ء میں سورۃ الحجرات کی آیت 14 تلاوت کی اور فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کا لفظ قرآن کریم میں اتنی بار استعمال کیا ہے کہ اس کی کوئی انتہا نہیں اور شاید ہی کوئی اور لفظ اتنی بار استعمال ہوا ہو۔ مختلف پیرایوں اور مختلف شکلوں میں اس کے بارے میں توجہ دلائی گئی ہے۔ بلکہ ایک (۔) جب شادی کے بندھن میں بندھتا ہے تو اس وقت نکاح کے خطبہ میں پانچ دفعہ تقویٰ کے بارہ میں ذکر آتا ہے۔ تقویٰ کی اہمیت کا اسی بات سے اندازہ کر لیں۔ کیونکہ شادی میں مرد اور عورت ایک نئی زندگی کا آغاز کر رہے ہوتے ہیں اور نہ صرف مرد اور عورت ایک معاہدہ کر رہے ہوتے ہیں بلکہ دو خاندان آپس میں ایک تعلق پیدا کر رہے ہوتے ہیں۔ اگر تقویٰ نہ ہو تو معاشرے میں ایک فساد پیدا ہو جائے۔ پھر ایک (۔) عورت اور مرد کے ایک تعلق میں بندھنے کے نتیجہ میں نئے وجودوں کی آمد ہوتی ہے۔ اگر ایک (۔) میاں بیوی تقویٰ پر قائم نہیں رہیں گے تو آنے والی نسل کے متقی ہونے کی کوئی ضمانت نہیں۔ تو خلاصہ یہ کہ تقویٰ ایک ایسی بنیادی چیز ہے جس کے بغیر خدا تعالیٰ کے ملنے اور اس سے زندہ تعلق جوڑنے کا تصور ہی غلط ہے۔ آج اسی بارے میں چند باتیں کہوں گا۔

یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا اور ہمیشہ باخبر ہے۔

تو اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرما دیا کہ تمہاری چھوٹے قبیلوں یا بڑے قبیلوں میں جو تقسیم ہے یہ صرف تمہاری پہچان کے لئے ہے۔

اب دیکھ لیں یہاں افریقہ میں آپ کے ملک کی طرح چھوٹے چھوٹے علاقوں کے چیف ہیں اور پھر کئی چیف کسی بڑے چیف کے ماتحت ہیں۔ اور پھر یہ سب مل کر ملکی سطح پر ایک قوم ہیں۔ اسی طرح دنیا کے تمام ممالک میں بھی اس طرح کی تقسیم ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ جو تقسیم ہے اس کو اپنی بڑائی کی علامت نہ سمجھو۔ تمہاری بڑائی بڑا قبیلہ ہونے یا زیادہ امیر ملک ہونے سے نہیں ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہی شخص ہے وہی قبیلہ یا وہی قوم ہے جو تقویٰ میں سب سے آگے ہے اور یاد رکھیں کہ تقویٰ کا معیار اپنی نیکیوں کے اظہار سے نہیں ہوتا بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو ہماری ہر حرکت اور فعل سے باخبر بھی ہے اور اس کا علم بھی رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو سب علم ہے کہ کون سا فعل دکھاوے کی خاطر کیا گیا ہے اور کون سا فعل اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کے لئے کیا گیا ہے۔

(روزنامہ الفضل 29 جون 2004ء)

جوش جنوں

ان کے کوچہ میں ہے جانے کا ارادہ میرا
آج دیکھیں گے سبھی لوگ تماشا میرا

شام کا وقت ہے قابو میں نہیں قلبِ حزیں
منتظر ہے کسی گلفام کا شیشہ مرا

عشق کی فیض رسانی کا عجب عالم ہے
قید تنہائی میں ہوں شہر میں چرچا میرا

ملنے والی ہے مجھے حسن سے شاید خیرات
آج ہے جوشِ جنوں لرزاں ہے کاسہ میرا

پتھروں سے ہی نکل آئیں گے چشمے اک دن
کوہ شکنی کے لئے وقف ہے تیشہ میرا

پھول کو پھول کہا اس میں برائی کیسی؟
پھول کو خار کہوں یہ نہیں شیوہ میرا

ایک درویش سے موقعہ ہے دعا لینے کا
مہرباں ہو کے کرو ٹھنڈا کلیجہ میرا

مفتیٔ شہر نے میخانہ مقفل کر کے
کر دیا گویا کٹھن چین سے جینا میرا

منبع نور ہے شبیر کی منزل یارو
کیا ہوا گر ذرا تاریک ہے رستہ میرا

چوہدری شبیر احمد

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع : ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم عبدالنور عابد صاحب

توکل علی اللہ کا حقیقی مفہوم

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔
اورتو اس پرتوکل کر جو زندہ ہے کبھی نہیں مرتا۔ اس کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی تسبیح بھی کر اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خوب واقف ہے۔ (الفرقان آیت 59)

توکل عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مادہ تین حروف ''و۔ک۔ل'' پر مشتمل ہے۔تَوَکُّل کے معنی بھروسہ کرنا، کسی کو اپنا ضامن بنانا، انحصار کرنا اور کسی پر اعتماد کرنا ہیں اس طرح توکل علی اللہ کے معنی ہوں گے کہ اللہ پر بھروسہ کرنا، اللہ کو اپنا ضامن بنالینا، اللہ پر انحصار کرنا اور اللہ ہی پر اعتماد رکھنا۔

بدقسمتی سے بعض لوگ توکل کا اصل مفہوم نہ سمجھنے کے باعث بہت تکلیف اٹھاتے ہیں۔بعض کے نزدیک توکل کے معنی صرف اتنے رہ گئے ہیں کہ خود محنت نہ کی جائے بلکہ ہر کام کا ذمہ دار اللہ ہی کو ٹھہرایا جائے۔کہہ دیا جاتا ہے کہ ہم اس امر میں اللہ پر توکل کرتے ہیں اور جب ان کا وہ کام نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کو مورد اعتراض ٹھہرا دیا جاتا ہے یا بعض اوقات یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ شاید اللہ کو ہی یہ کام منظور نہ تھا اس لئے ہمیں اس کام میں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ایسے لوگ توکل کا اصل مفہوم نہ سمجھنے کی بنا پر غلطی کرتے ہیں اور ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں۔ذیل میں قرآن وسنت اور جماعت احمدیہ کے مطابق توکل کا اصل مفہوم آسان الفاظ میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

''وکل'' جو کہ مادہ ہے توکل کا اس مادہ سے مختلف صیغوں کے ساتھ قرآن مجید میں کل 70 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔جہاں جہاں اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے کا ذکر قرآن میں آیا ہے وہاں اسباب کو بروئے کار لانے کا ذکر بالواسطہ یا بلاواسطہ لازماً ساتھ آیا ہے۔ یعنی اسباب سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے کے بعد اس کا نتیجہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا جائے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کی مجلس میں آیا اس پر آپ ﷺ نے دریافت کیا کہ تم اپنے اونٹ کو کس کے پاس چھوڑ آئے ہو اس پر اس نے جواب دیا کہ میں اللہ پر توکل کرتے ہوئے اسے باہر کھلا چھوڑ آیا ہوں۔اس پر آپ ﷺ نے فرمایا تم واپس جاؤ اور پہلے اپنے اونٹ کا گھٹنا باندھو اس کے بعد توکل کرو۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ کے مطابق توکل اس وقت کارگر ہوتا ہے جب انسان اپنی طرف سے تمام حفاظتی اقدامات پورے کر لے اس کے بعد اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے کہ اے اللہ میں نے اپنی طرف سے تمام کام جو میری ہمت وبساط کے مطابق تھے کر لئے ہیں اب تو ہی اس کا کارساز بن اور میری اس محنت میں برکت ڈال اور مجھے اس کا بہترین پھل عطا فرما۔

اگر ہم آنحضرت ﷺ کی زندگی پر طائرانہ نظر ڈالیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ آنحضرت ﷺ نے بھی اسباب مکمل ہونے کے بعد ہی توکل علی اللہ کیا یعنی یہ ہرگز نہ کیا کہ اسباب سے فائدہ اٹھائے بغیر اللہ کو کارساز بنایا ہو اور صرف دعاؤں سے کام چلایا ہو۔مثلاً بدر کے مقام کی طرف چلتے ہیں آپ ﷺ نے یہ نہ کیا کہ خود اکیلے ہی بدر کے مقام پر پہنچ گئے اور وہاں دعائیں شروع کر دی ہوں مگر آپ ﷺ نے تمام اصحاب کو ساتھ لیا اور اس مقام پر دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔اسلامی فوج کو ہدایات دیں ان کو صف آرا کیا جب وہ جنگ کے لئے بالکل تیار ہوگئے تب جا کر خود دعاؤں میں مشغول ہوگئے اور اللہ پر توکل کیا۔اس بات سے ہرگز یہ سمجھنا چاہئے کہ اسباب سے فائدہ اٹھاتے وقت دعا نہ کی جائے بلکہ ہمارا اسباب سے فائدہ اٹھانے میں بھی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کا عمل دخل ہوتا ہے اس لئے اسباب کرتے وقت بھی دعا کریں مگر جہاں تک توکل کرنے کی بات ہے اس کا مقام اسباب مکمل ہونے کے بعد آتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود توکل کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''توکل یہی ہے کہ اسباب جو اللہ تعالیٰ نے کسی امر کے حاصل کرنے کے واسطے مقرر کئے ہوئے ہیں ان کو حتی المقدور جمع کرو اور پھر خود دعاؤں میں لگ جاؤ کہ اے خدا تو ہی اس کا انجام بخیر کر۔صدہا آفات ہیں اور ہزاروں مصائب ہیں جو ان اسباب کو بھی برباد اور تہ وبالا کر سکتے ہیں ان کی دست برد سے بچا کر ہمیں سچی کامیابی اور منزل مقصود پر پہنچا''۔

(ملفوظات جلد3 صفحہ 146)

پھر توکل کی مزید تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود ایک اور جگہ فرماتے ہیں کہ:

''خدا تعالیٰ پر بھروسہ کے یہ معنے نہیں ہیں کہ انسان تدبیر کو ہاتھ سے چھوڑ دے بلکہ یہ معنے ہیں کہ تدبیر پوری کر کے پھر انجام کو خدا تعالیٰ پر چھوڑے اس کا نام توکل ہے۔اگر وہ تدبیر نہیں کرتا اور صرف توکل کرتا ہے تو اس کا توکل پھوکا (جس کے اندر کچھ نہ ہو) ہوگا۔اگر نری تدبیر کر کے اس پر بھروسہ کرتا ہے اور خدا تعالیٰ پر توکل نہیں ہے تو وہ تدبیر بھی پھوکی (جس کے اندر کچھ نہ ہو) ہوگی...... اس کی مثال ایسی ہے کہ کسان اپنی زمین کی کلبہ رانی تو نہ کرے نہ اسے صاف کرے نہ سہاگہ وغیرہ پھیرے صرف دعا وغیرہ کرتا رہے کہ بارش ہو جاوے اور اناج تیار ملے تو اس کی دعا کس کام آوے گی؟ دعا اس وقت فائدہ دے گی جب وہ کلبہ رانی کر کے زمین کو تیار رکھے گا''۔

(ملفوظات جلد3 ص567,566)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی توکل کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''توکل کے معنی ہوتے ہیں انسان اپنے معاملہ کو کلی طور پر خدا تعالیٰ کے سپرد کر دے اور خدا تعالیٰ کے سپرد کرنے کے یہ معنی ہیں کہ انسان خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے قواعد کے مطابق چلے جس کی طرف سبح بحمدہ میں اشارہ کیا گیا ہے۔اور لوگوں کو سمجھایا گیا ہے کہ توکل کے یہ معنی نہیں کہ انسان ان ذرائع کو استعمال نہ کرے جو خدا تعالیٰ نے کسی کام کی کامیابی کے لئے مقرر کئے ہوئے ہیں۔کیونکہ اگر وہ ایسا کرے گا تو وہ قانون قدرت کو لغو قرار دینے والا ہوگا۔اس کی تعریف کرنے والا نہیں ہوگا اور اگر وہ ان اسباب پر کلی انحصار کرے گا جو اس عالم میں پائے جاتے ہیں تب بھی وہ توکل کے خلاف چلے گا۔۔۔۔۔ہر وہ شخص جو ان سامانوں سے کام نہیں لیتا جو خدا تعالیٰ نے اس کو بخشے ہیں اور کہتا ہے کہ میں اپنا کام خدا پر چھوڑتا ہوں وہ جھوٹا ہے۔وہ خدا سے تمسخر کرتا ہے اور ہر وہ شخص جو سامانوں سے کام لیتا ہے اور کہتا ہے کہ اب فلاں کام میں ہی کروں گا وہ بھی جھوٹا ہے کیونکہ وہ اپنے کاموں میں خدا تعالیٰ کا دخل تسلیم نہیں کرتا۔کام آسان ہو یا مشکل آخر ان کی کنجی خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہی ہے۔۔۔۔۔پس توکل کا مفہوم یہ ہے کہ جہاں تک خدا تعالیٰ نے تم کو طاقتیں دی ہیں ان کا پورا استعمال کرو اور اس کے بعد صوفی سے زیادہ خدا پر اعتبار کرو اور کہو کہ جو کمی رہ گئی ہے وہ خدا آپ پوری کرے گا اور پھر خواہ انتہائی مایوسی کا عالم ہو تم ڈٹ کر بیٹھ جاؤ اور کہو کہ ہمارا خدا ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا۔جیسے رسول کریم ﷺ نے غار ثور میں حضرت ابوبکر صدیقؓ سے فرمایا کہ لا تحزن اِنَّ اللہ معنا ہمارا کام یہ تھا کہ دشمن سے بچ کر نکل آتے سو نکل آئے۔اب دشمن ہمارے سر پر آ پہنچا ہے تو یہ خدا کا کام ہے کہ وہ ہمیں بچائے۔سو ڈرنے کی کوئی بات نہیں خدا ہمارے ساتھ ہے۔یہ وہ توکل ہے جس کی (دین حق) ہمیں تعلیم دیتا ہے یعنی پورے سامان استعمال کرو اور اس کے بعد خدا تعالیٰ پر کامل یقین رکھو اور چاہے کچھ ہو جائے یہ سمجھ لو خدا ہمیں نہیں چھوڑے گا۔مگر ہمارے ہاں بدقسمتی سے یہ طریق رائج ہے کہ جب ہمارے کسی کام کا صحیح نتیجہ نہیں نکلتا تو ہم اسے اپنی طرف منسوب نہیں کرتے بلکہ اسے خدا کی طرف منسوب کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے تو محنت کی تھی لیکن اس کا نتیجہ نکالنا خدا تعالیٰ کے اختیار میں تھا۔اگر اس نے نہیں نکالا تو اس میں ہمارا کیا اختیار ہے اس طرح ہم اپنی کمزوریوں کو خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد6 صفحات 541 تا543)

پس توکل اسی وقت کام آئے گا جب ہم دعا کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے مہیا کئے ہوئے تمام اسباب کو بروئے کار لائیں اور کامیابی حاصل کرنے کے لئے تمام انسانی کوششیں اس کام کے لئے صرف کر دیں۔جب ہماری محنت کسی کام کے لئے انتہا کو پہنچ جائے اور ہماری ہمت جواب دے دے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کو اپنا کارساز بنایا جائے کہ اے اللہ ہم نے اپنی تمام تر صلاحیتیں اس کام کے لئے صرف کر دی ہیں اب تو ہی ہے جو اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکتا ہے اس جہت سے کیا گیا کام بشرطیکہ اس میں الٰہی روک نہ ہو ضرور کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔پس یہ بات واضح ہے کہ جو لوگ توکل کے معنی صرف یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں محنت کرنے کی ضرورت نہیں صرف اللہ پر توکل کرو تو وہ لوگ بڑی بھاری غلطی پر ہیں۔کیونکہ ایسے معنی دین حق کی تعلیمات کے خلاف ہیں پس اللہ تعالیٰ ہمیں توکل علی اللہ کا اصل مفہوم سمجھتے ہوئے اس کے کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور ہمیں اپنے پسندیدہ لوگوں میں سے بنائے جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ وہ توکل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔آمین ثم آمین

سارے درہم سائل کو دے دیئے

حضرت امام حسنؓ کے چھوٹے بھائی حضرت امام حسینؓ بھی اپنے والد اور بھائی کی طرح لوگوں کے ہمدرد اور غمخوار تھے۔کوئی سائل آپ کے در سے خالی نہ جاتا۔ ایک دفعہ ایک سائل صدا کرتے ہوئے آپ کے در دولت پر پہنچا۔اس وقت آپ نماز میں مشغول تھے، سائل کی صدا سن کر جلدی جلدی نماز ختم کی۔ باہر نکلے، سائل پر فقر و فاقہ کے آثار دیکھے اسی وقت اپنے خادم کو آواز دی اور اس سے پوچھا ہمارے اخراجات میں سے کتنا باقی ہے۔اس نے کہا آپ نے دوسو درہم اہل بیت میں تقسیم کرنے کے لئے دیئے تھے وہی رہ گئے ہیں۔فرمایا لے آؤ کہ اہل بیت سے زیادہ مستحق آ گیا ہے۔ چنانچہ اسی وقت وہ درہم اس سائل کے سپرد کر دیئے۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر)

نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

فرہنگ روحانی خزائن جلد 20

مشکل الفاظ کا تلفظ اور معانی

(قسط اول)

الفاظ	تلفظ	معانی	صفحہ نمبر
اخوندزادہ	اَخُوَنْد زَادَہ	استاد کا بیٹا	ٹائیٹل
شیخ اُجل	شَیُخ اَجَلُ	بہت بڑا عالم فاضل، دینی علوم کا ماہر	ٹائیٹل
اعظم	اَعُظَمُ	سب سے عظیم، سب سے بڑا، بزرگ	ٹائیٹل
رشید	رَشِیُدُ	حق شناس، ہدایت پانے والا، تعلیم یافتہ، تربیت یافتہ	ٹائیٹل
مذکور	مَذُکُورُ	جس کا ذکر کیا گیا ہو، بیان کیا گیا	ٹائیٹل
تذکرۃ	تَذُکِرَہُ	ذکر کرنا، یاد کرنا، بیان، یادداشت	ٹائیٹل
علامات	عَلَامَاتُ	علامت کی جمع، نشانیاں، پہچان، شناخت، آثار، سُراغ، کھوج، اشارہ	ٹائیٹل
مقربین	مُقَرَّبِین	برگزیدہ، خدا کے قریب کئے گئے	ٹائیٹل
حادثہ	حَادِثَہُ	غم انگیز واقعہ، افسوسناک امر، سانحہ، مصیبت، زمانہ کی گردش	۳
لرزہ	لَرْزَہُ	لرزش، رعشہ، کپکپی، تھرتھراہٹ	۳
فسق	فِسُقُ	بداعمالی، نافرمانی، حکم عدولی، گمراہی، جرم، گناہ، اطاعت نہ کرنا	۳
معصیت	مَعُصِیَتُ	(اطاعت کی ضد)، نافرمانی، انحراف گناہ، قصور، خطاء	۳
تجدید	تَجُدِیُد	نیا کرنے کا عمل، ایجاد، پرانے دعویٰ کو نئے سرے سے پیش کرنا	۳
راستبازی	رَاسُتبَازِی	صاف گوئی، صداقت شعاری	۳
تصریح	تَصُرِیُح	تشریح، شرح، تفصیل، وضاحت سے بیان کرنا	۳
تنزل	تَنَزُّلُ	نیچے آنا (حالت یا درجہ میں) پستی، انحطاط	۳
مائدہ	مَائِدَہُ	دسترخوان، میز جس پر کھانا چنا ہو	۴
بشارت	بِشَارَتُ	مژدہ، خوش خبری، نوید، الہام، اچھی خبر دینا، بشارت دینا	۴
مکالمات	مُکَالَمَاتُ	گفتگو، بات چیت	۴
مخاطبات	مُخَاطَبَاتُ	دوبدو گفتگو، آمنے سامنے کچھ کہنا	۴
میخ	مے۔خُ مِیُخُ	کیل، چوبا، کھونٹی، چوب، میخ ٹھونکنا، مغلوب کرنا، دبانا	۴
تواتر	تَوَاتُر	ایک چیز کا بار بار ہونا، پے درپے، لگاتار، برابر	۴
اعجازی	اِعُجَازِی	معجزے جیسی، کرشمہ، کرامت، خارقِ عادت	۴
محرف	مُحَرَّف	بدلا گیا	۴
مبدل	مُبَدَّل	بدلایا گیا، تبدیل کیا گیا	۴
مری	مَرِی	موت پڑنا، وبا، مرض عام جیسے طاعون	۴
تکرار	تَکُرَار	بار بار ہونا، بار بار کہنا، حجت، بحث، لڑائی، جھگڑا	۴
پیرایوں	پَیُرَایُوں	(پیرایہ) طرز، ڈھنگ، روش، انداز	۴
امر	أَمُرُ	بات، معاملہ، حکم، فرمان، فعل	۶
ظنی	ظَنِّی	خیالی، وہمی، قیاسی	۶
اخلاص	اِخُلَاصُ	بے لوثی، نیک نیتی، خلوص، دوستی، محبت، اطاعتِ خالص	۶
پیروی	پَیُرَوِیُ	اتباع وتعمیل، نمونہ کے پیچھے چلنا، تقلید	۷
اہانت	اِھَانَتُ	بے عزتی، توہین، حقارت، تذلیل	۷
مبعوث	مَبُعُوُثُ	بھیجا ہوا، اٹھایا ہوا، نبوت یا رسالت کے لئے بھیجا	۷
تفرید	تَفُرِیُدُ	توحید، یکتائی، اکیلا کرنا، یگانہ کرنا، تنہائی	۷
رد	رَدّ	واپس کرنے، پھیر دینے یا موڑنے کا عمل	۷
مامور	مَأُمُوُر	جسے حکم ملا ہو (اور اگر حکم خدا کا ہو تو وہ نبی ہوتا ہے)، مقرر، معین	۸
خلل	خَلَلُ	رخنہ، شگاف، درز	۸
تلف	تَلَفُ	ضرر، نقصان، خسارہ	۸
افطار	اِفُطَارُ	خدا کا افطار کرنا یعنی کسی کام کا کرنا، روزہ کھولنا	۹
روزہ	رُوُزَہ	خدا کا روزہ رکھنا یعنی کسی کام سے رک جانا	۹
تجلی	تَجَلِّی	روشنی، نور، شان وشوکت، جلال	۹
قہری	قَھُرِیُ	غضب اور غصہ والی، زورآور، چیرہ دست	۹
صاعقہ	صَاعِقَہ	زمین پہ گرنے والی آسمانی بجلی، کڑک، عذابِ الٰہی	۹
متواتر	مُتَوَاتَر	بار بار، کثرت سے، یکے بعد دیگرے، لگاتار، جاری	۹
دلائل	دَلَائِل	دلیل کی جمع، ثبوت، براہین،	۹
فراست	فَرَاسَتُ	تیز فہمی، ذہانت، زیرکی	۹
دقت	دِقَّتُ	پیچیدگی، دشواری	۹
مستعد	مُسُتَعِدُ	تیار، کمربستہ، آمادہ	۹
مصمم	مُصَمَّمُ	پختہ، مضبوط، محکم، مستحکم	۱۰
برگزیدہ	بَرُگزِیُدَہُ	چنا ہوا، منتخب، مقبول، پسندیدہ	۱۰
فنا	فَنَا	نیستی، موت، ہلاکت	۱۰
مقدم	مُقَدَّمُ	افضل، جسے ترجیح دی گئی ہو	۱۰
خس وخاشاک	خَسُ وخَاشَاکُ	گھاس پھوس، کوڑا کرکٹ، ردی	۱۰
تشبیہ	تَشُبِیْہ	تمثیل، ایک چیز کو دوسری چیز سے مثال دینا، ایک چیز کو دوسری چیز کے مانند ٹھہرانا	۱۰
تخم	تُخَمُ	بیج، انڈا، گٹھلی، اولاد، نسل	۱۰
ملونی	مِلُوُنِیُ	ملاوٹ، آمیزش، کھوٹ	۱۰
وسوسہ	وَسُوَسَہ	وہم، شبہ، بدظنی	۱۰
دمبدم	دَمُبَدَمُ	ہروقت، ہرسانس، برابر، ہرلحظہ	۱۰
معدوم	مَعُدُوُمُ	ناپید، مٹایا گیا، فنا کیا گیا، نابود، کالعدم	۱۱
بہم	بَھَم	ملے ہوئے، یکجا، مجتمع	۱۱
ترجیح	تَرُجِیُح	فوقیت، بہتری، برتری	۱۲
معارف	مَعَارِفُ	دقائق، حقائق، معرفت کے نکات، شناسا لوگ، علوم وفنون، نامور لوگ	۱۲
مثیل	مَثِیُلُ	نظیر، نمونہ، ہم رنگ، ملتا جلتا، یکساں	۱۲
مشابہت	مُشَابَھَتُ	مطابقت، موافقت	۱۲
ہٹ دھرمی	ھَٹُ دَھُرِمِی	بے ایمانی، بدمعاملگی، بے انصافی، سخن پروری	۱۲
قطعاً	قَطُعاً	یقینی، واقعی، بے شک	۱۲
وجوباً	وُجُوُباً	واجب ہونا، لازم ہونا، فرض ہونا، ضروری	۱۲
متفق علیہ	مُتَّفِقُ عَلَیُہ	سب کی رائے اور مرضی کے مطابق، جس پر اتفاق ہو	۱۳
مورد	مَوُرِدُ	وارد یا فروکش ہونے کی جگہ، جائے نزول	۱۳
مہر	مُھَرُ	چھاپ، خاتم، کسی چیز پہ کھدا ہوا نام	۱۴
صریح	صَرِیُحُ	کھلا، ظاہر، آشکار، واضح	۱۴

محاورہ	مُحاوَرہ	ایسا کلام یا بات جو خاص معانی کے ساتھ مخصوص ہو	۱۴
مسلم	مُسلَّم	تسلیم شدہ، مانا ہوا، مقبول	۱۴
قدیم	قَدِیم	پرانا، پرانے زمانے کا	۱۵
لغو	لَغو	بے ہودہ، پوچ، واہیات	۱۵
بدگوئی	بَد گُوئی	بدکلامی، غیبت، برائی، جھوٹ	۱۵
مسخ	مَسخ	شکل، حلیے، مضمون یا معانی کا بگاڑ	۱۵
منشا	مَنشَا	خیال، ارادہ، باعث، وجہ، مقصد	۱۵
تحقیر	تَحقِیر	ذلت، بے قدری، بے حرمتی	۱۵
قوی غضبیہ	قُوِیٰ غَضَبِیَّہ	غضب و غصہ دلانے والی طاقتیں	۱۶
نیست و نابود	نِیسْت و نابُود	تباہ و برباد، معدوم، نیست و نابود ہونا، خاک میں ملنا	۱۶
سولی	سُولِی	صلیب، لکڑی جس پر لٹکا یا بٹھا کر مجرم کو سزا دی جائے	۱۶
دانست	دَانِسْت	جاننا، علم، واقفیت، آگہی، دانش، سمجھ، رائے	۱۶
بموجب نص	بِمُوجِبِ نَصّ	متن کے مطابق، تحریر کے موافق	۱۶
تدبر	تَدَبُّر	غور و فکر، سوجھ بوجھ، دوراندیشی، اندیشہ و تدبیر	۱۷
فیض	فَیض	فائدہ، نفع، سخاوت، فیاضی، نیکی، بھلائی	۱۷
ظل	ظِلّ	سایہ، پرچھائیں، پناہ	۱۷
نکتہ	نُکتَہ	باریک بات، کنہ، دقیق و بلیغ	۱۷
لکڑی	لَکڑِی	مراد صلیب، کاٹھ، سولی	۱۷
نزاع	نِزَاع	جھگڑا، فساد، تکرار، تنازع، دشمنی، عداوت	۱۸
مصلوب	مَصلُوب	جسے صلیب دی گئی ہو، کاٹھ پہ لٹکایا گیا ہو	۱۸
رفع روحانی	رَفعِ رُوحَانی	روحانی بلندی درجات، ارتفاع منزلت	۱۸
مع	مَعَ	ساتھ، معیت میں	۱۸
قرینہ	قَرِینَہ	طریقہ، علامت، ڈھنگ، وضع، مناسبت	۱۸
توفی	تَوَفِّی	وفات، موت، قبضِ روح	۱۸
حجت	حُجَّت	ثبوت، دلیل، برہان، سند	۱۸
مفتری	مُفتَرِی	جھوٹا، کاذب، افترا کرنے والا	۱۹
تاویلوں	تَاوِیْلُوں	شرح، تفسیر، پوشیدہ معنوں کی توضیح	۱۹
صحیفہ	صَحِیفَہ	کتاب، الٰہی کتاب، رسالہ، خط، فرمان	۱۹
مرتد	مُرتَدّ	دین سے منحرف ہونے والا، اسلام سے پھرنے والا	۲۰
ملحد	مُلحِد	منکر الٰہی، مشرک، کافر، زندیق، بے دین	۲۰
ملزم	مُلزَم	مورد الزام، جس پر کسی جرم کا الزام ہو	۲۰
استعارہ	اِستِعَارَہ	لفظ کا مجازی معنوں میں استعمال جبکہ حقیقی اور مجازی معنی میں تشبیہ کا علاقہ ہو	۲۰
تعصب	تَعَصُّب	بے جا طرفداری یا حمایت و رعایت	۲۰
نگہبان	نِگَہبَان	پاسبان، محافظ	۲۰
پرستش	پَرَستِش	عبادت، پوجا	۲۱
صلیب توڑنا	صَلِیب تَوڑنَا	عیسائیت کے عقائد کو دلائل صحیحہ سے باطل ثابت کیا اور اسکے زور کو دنیا سے ختم کر دیا	۲۱
بعید	بَعِید	دور، جو فاصلہ پر ہو	۲۱
تصریحات	تَصرِیحَات	صاف صاف بیان کرنا، وضاحت، صراحت	۲۱
موصوفہ	مَوصُوفَہ	جسکا ذکر کسی صفت کی بناء پر کیا گیا ہو	۲۱
نفخ روح	نَفخِ رُوح	جان ڈالنا، روح پھونکنا	۲۱
خداداد	خُدَا دَاد	عطیہ خداوندی، قدرتی، فطرتی، خدا کی طرف سے ودیعت	۲۲
جسم عنصری	جِسمِ عُنصُرِی	مادی جسم، مٹی سے بنا ہوا، جوہر سے تخلیق شدہ	۲۲

واصل	وَاصِل	ملنے، ملاقات کرنے والا، شامل ہونے والا	۲۲
روسیاہی	رُوسِیَاہِی	بدنامی، ذلت، رسوائی	۲۲
رفع دفع	رَفع دَفع	جھگڑا مٹانے، ٹھنڈا کرنے، ختم کرنے کا عمل، قصہ دبانا	۲۳
مشترک	مُشتَرَک	اشتراک کیا گیا، ایسی چیز جس میں دو سے زائد شریک ہوں	۲۳
ردی	رَدِّی	ناکارہ، بیکار	۲۳
غبی	غَبِی	بے وقوف، کند ذہن، احمق، کودن	۲۳
درایت	دِرَایَت	عقل، دانش و دانائی، حدیث میں درایت کسی بات یا واقعہ کی تصدیق، طبیعت انسانی کے اقتضاء، زمانے اور منسوب الیہ کے خصوصی حالات اور دوسرے قرائن سے عقلی طور پہ کرنا	۲۳
وعظ صدیقی	وَعظِ صِدِّیقی	حضرت ابوبکر الصدیقؓ کی تقریر، یا نصیحت، یا تلقین	۲۳
محو	مَحو	مٹایا، کھرچا، دھویا ہوا (حرف یا نقش)	۲۳
غلام	غُلَام	زرخرید، زندگی بھر کا نوکر، نوجوان لڑکا	۲۴
مجسم	مُجَسَّم	جسمانی، مادی، جسم دار، جس میں طول و عرض و عمق ہو	۲۴
سیاح	سَیَّاح	سفر کرنے والا، سیاحت کرنے والا	۲۴
راہی ملک سماوی	رَاہِی مُلکِ سَمَاوِی	دوسری دنیا کا مسافر، آسمان کی طرف سفر کرنے والا	۲۴
بیہودہ	بِیہُودَہ	لغو، واہیات	۲۴
ذوالسنین	ذُو السِّنِین	دمدار ستارہ	۲۴
مبالغہ	مُبَالَغَہ	اعتدال سے بڑھنا، حد سے بڑھ کر تعریف یا مذمت کرنا	۲۵
آمیز	آمِیز	ترکیب، جوڑا ہوا	۲۵
ممتنع	مُمتَنِع	ممنوع، محال، دشوار، جس سے روکا جائے	۲۵
خصوصیتیں	خُصُوصِیَتِیں	خصوصیت کی جمع، خاص بات، مخصوص صفت	۲۵
سلاطین	سَلَاطِین	سلطان کی جمع، بادشاہ، سلطنت کا مالک	۲۶
منقسم	مُنقَسِم	بانٹا ہوا، تقسیم شدہ	۲۶
مشتبہ	مُشتَبَہ	مشکوک، غیر یقینی، جس کے بارے میں شک و شبہ ہو	۲۶
جزئیہ	جُزئِیَّہ	اجزائی، ٹکڑے، فروعی بات	۲۶
افراط	اِفرَاط	حد اعتدال سے بڑھ جانا، تجاوز کرنا، کثرت، بہتات	۲۶
تفریط	تَفرِیط	افراط کے مقابل، کوتاہی کرنا، کمی کرنا	۲۶
آمیزش	آمِیزِش	ملاوٹ، میل، شمولیت، میلونی	۲۶
نکتہ چینی	نُکتَہ چِینِی	عیب جوئی، نقص نکالنا، اعتراض کرنے کا عمل	۲۷
جاہ	جَاہ	رتبہ، درجہ، منزلت، شرف، عزت، شان و شوکت	۲۷
خواہاں	خَواہَاں	آرزومند، خواہش مند، چاہنے والا، طلبگار	۲۷
زاہدانہ	زَاہِدَانَہ	دنیا سے بے رغبتی، کنارہ کشی، پرہیزگاری	۲۷
جبوں	جُبُّوں	جبہ کی جمع، چوغہ، جامہ، عبا کی طرح عربی پوشاک	۲۷
وجاہت	وَجَاہَت	خوبروئی، خوبصورتی، چہرے کا روشن ہونا	۲۷
بگفتن	بَگُفتَن	کہنا، ذکر کرنا، بیان کرنا	۲۸
جمعیت	جَمعِیَّت	(مجازاً) گروہ، فوج، سپاہ، دستہ	۲۸
وضع	وَضع	روش، طرز، رنگ ڈھنگ، چال چلن، بناوٹ، ساخت	۲۸
محجوب	مَحجُوب	مخفی، پوشیدہ، چھپایا ہوا، حجاب میں رکھا ہوا	۲۸
رواں	رَوَاں	جاری، سائر، بہتا ہوا	۲۹
تعاقب	تَعَاقُب	پیچھا کرنا	۳۰
پڑتال	پَڑتَال	جانچنا، جائزہ لینا، دوسری دفعہ دیکھنا	۳۰
قاصر	قَاصِر	ناچار، مجبور، کوتاہی کرنے والا، تقصیر کرنے والا	۳۰

بدچلنیوں	بَدْ چَلنِیُوں	بدکرداری، بداعمالی، بدافعالی	۳۱
بالطبع	بِالطَّبْعِ	مزاج اور طبیعت کے اعتبار سے، فطری طور پہ	۳۱
متنبہ	مُتَنَبِّہ	بتایا گیا، آگاہ کیا گیا، خبردار، ہوشیار یا چوکس	۳۱
مہذب	مُھَذَّبْ	متمدن، تہذیب یا تربیت یافتہ، باسلیقہ	۳۱
منتظر	مُنْتَظِرْ	انتظار کرنے والا	۳۱
فائق	فَائِقْ	برتر، بہترین، فوقیت رکھنے والا، برگزیدہ	۳۱
محقق	مُحَقِّقْ	تحقیق کرنے والا، حقیقت دریافت کرنے والا، بات کو دلیل سے ثابت کرنے والا	۳۲
تثلیث	تَثْلِیْثْ	عیسائیوں کا عقیدہ کہ تین خدا ہیں باپ (اللہ) بیٹا (حضرت عیسیٰ) اور روح القدس، اقانیم ثلاثہ	۳۲
حربی فتوحات	حَرْبِی فُتُوحَاتْ	جنگی کامیابیاں	۳۲
عملداری	عَمَلْدَارِیْ	حکومت	۳۲
باغی	بَاغِیْ	سرکش، ضدی، بغاوت کرنے والا	۳۲
معتبر	مُعْتَبَرْ	قابل اعتماد، بھروسے کا	۳۲
قضاء وقدر الٰہی	قَضَاء وَقَدَرْ اِلٰھِیْ	خدا نے جو قسمت لکھی ہے، خدائی تقدیر اور خدائی قانون	۳۳
ضمن	ضِمْنْ	ذیل، درمیان، شمول	۳۴
فریق ثانی	فَرِیْقِ ثَانِی	دوسرا گروہ، دوسری جماعت، دوسرا فریق	۳۴
عہد	عَھْدْ	زمانہ	۳۵
قانون معدلت	قَانُونِ مَعْدِلَتْ	عدل کا قانون، انصاف کے قواعد وضوابط	۳۵
توام	تَوْأَمْ	دو اکٹھے پیدا ہونے والے بچے، جڑواں پیدا ہونا	۳۵
صینی الاصل	صِیْنِیُّ الْاَصْلْ	جس کے آباء واجداد چینی ہوں، چینی نسل	۳۵
موافق	مُوَافِقْ	مطابق، مناسب، یکساں	۳۶
موحد	مُوَحِّدْ	ایک خدا کو ماننے والا، توحید کو ماننے والا	۳۶
نامراد	نَامُرَادْ	محروم، ناکام، جس کی مراد پوری نہ ہو	۳۷
حاشیئے	حَاشِیئے	متن کتاب کے کسی حصہ سے متعلق شرح	۳۷
تراشی	تَرَاشِی	گھڑی ہوئی، خود ساختہ	۳۷
حنفی	حَنَفِیْ	امام ابوحنیفہؒ کو ماننے والا، حضرت امام ابوحنیفہؒ کے فقہ کے پیرو	۳۸
قاعدہ	قَاعِدَہ	ضابطہ، دستور، اصل	۳۸
قرارداده	قَرَارْدَادَہ	تجویز کیا ہوا، مانا ہوا، مستقل	۳۸
موضوع	مَوْضُوْعْ	بنا ہوا، ٹھہرایا ہوا، وضع کیا گیا	۳۸
افترا	اِفْتِرَاءْ	جھوٹ، گھڑی ہوئی بات، جھوٹا الزام لگانا	۳۸
تائیدات الٰہیہ	تَائِیْدَاتِ اِلٰھِیَّہ	خدا تعالیٰ کی مددیں، اللہ تعالیٰ کی نصرتیں	۳۸
حق الیقین	حَقُّ الْیَقِیْنْ	یقین کا آخری درجہ جیسے کہ کوئی آگ میں داخل ہو کر آگ کے وجود کا یقین کرے	۳۹
پر	پُرْ	بھرا ہوا	۳۹
نووارد	نَو وَارِدْ	نیا آیا ہوا، نیا مسافر	۳۹
قطعی	قَطْعِیْ	یقینی، آخری، ناطق، حتمی	۴۰
حلیہ	حُلْیَہ	کسی شخص کا سراپا (صورت، رنگ روپ، وضع قطع اور قد وغیرہ)	۴۰
طلسم	طِلِسْمْ	جادو، سحر، افسوں، منتر، حیرت میں ڈالنے والی بات	۴۰
گداز	گُدَازْ	پگھلاہٹ، پگھلنے کا عمل	۴۰
میخواری	مِیْخَوَارِیْ	شراب پینا، مے نوشی	۴۱
دروغگوئی	دُرُوْغْگُوئِیْ	جھوٹ بولنا	۴۱

تغیر	تَغَیُّرْ	بدلنا، ایک حالت سے دوسری حالت میں جانا، تبدل	۴۱
خداترس	خُدَا تَرْسْ	خدا کا خوف رکھنے والا، رحم دل	۴۱
شقاوت	شَقَاوَتْ	بدبختی، سنگدلی	۴۱
کنجیاں	کُنْجِیَاں	چابیاں، مفاتیح	۴۱
تراشا	تَرَاشَا	بنایا ہوا، گھڑا ہوا	۴۱
زرد	زَرْدْ	پیلا، ہلدی رنگ	۴۲
گریہ وبکا	گِرْیَہ وُبُکَا	دھاڑیں مار کر رونا، آہ وزاری کرنا، چیخ چیخ کر رونا، واویلا	۴۲
شوخی	شَوْخِیْ	بے باکی، بے حجابی، گستاخی	۴۲
گستاخی	گُسْتَاخِیْ	بدتمیزی، بے شرمی، شرارت، حقارت	۴۲
مقیم	مُقِیْمْ	ساکن، رہنے والا	۴۲
میعاد	مِیْعَادْ	مقررہ وقت، قرار باہمی، وقت معہود	۴۲
تضرع	تَضَرُّعْ	گڑگڑانا، عجز ونیاز، گریہ وزاری	۴۲
کوچوں	کُوچُوں	تنگ راستہ، راہ گزر، گلی	۴۲
معترض	مُعْتَرِضْ	اعتراض کرنے والا، گرفت کرنے والا	۴۳
مخفی	مَخْفِی	پوشیدہ، چھپا ہوا، خفیہ	۴۳
شیوہ	شِیْوَہْ	طور طریق، ڈھنگ، انداز، دستور، عادت، روش	۴۳
خائنانہ طرز	خَائِنَانَہ طَرْزْ	کسی چیز پہ ناجائز تصرف رکھنے کی روش، غداری کا طریق	۴۳
حتمی	حَتْمِیْ	قطعی، یقینی، آخری	۴۳
بداہت	بَدَاھَتْ	آثار ومشاہدات یا فطرت کی رو سے کھلی بات جس کے لئے فکر ونظر کی ضرورت نہ ہو	۴۴
بحکم عقل	بُحُکْمِ عَقْلْ	عقل کے حکم کے مطابق	۴۴
تحقیقات	تَحْقِیْقَاتْ	ثبوت جمع کرنا، تحقیق کرنا، حقائق معلوم کرنا	۴۴
منکر	مُنْکِرْ	انکار کرنے والا، نہ ماننے والا، مکر جانے والا	۴۴
ٹل	ٹَلْ	ہٹنا، سرکنا، کھسکنا	۴۴
خشوع	خُشُوْعْ	عاجزی، فروتنی، کسی کے سامنے خوف وہیبت کے ساتھ ساکن اور پست ہونا	۴۴
تاخیر	تَاْخِیْرْ	دیر، وقفہ، ڈھیل، دیر کرنا، پیچھے کرنا	۴۵
مفصل	مُفَصَّلْ	کھول کر بیان کیا گیا، تفصیل وتشریح کے ساتھ بیان کیا ہوا	۴۵
خوارق	خَوَارِقْ	معجزات، کرامات، وہ حیرت انگیز افعال جو عام انسانی طاقت سے بالاتر ہوں	۴۵
فوق العادت	فَوْقُ الْعَادَتْ	معمول سے بڑھ کر، حیران کن، حد سے زیادہ، بساط سے باہر	۴۵
طاقت بالا	طَاقَتْ بَالَا	بلند طاقت مراد اللہ تعالیٰ	۴۵
تقاضا	تَقَاضَا	خواہش، اقتضاء، مانگ، طلب، منشا، درخواست	۴۵
برعایت	بَرِعَایَتْ	حفاظت، نگہبانی یا نگرانی کے ساتھ	۴۵
مستحق	مُسْتَحِقْ	حقدار، حق رکھنے والا، سزاوار، لائق	۴۵
منفک	مُنْفَکْ	لازم حال	۴۶
معتقد	مُعْتَقِدْ	اعتقاد رکھنے والا، ماننے والا، دل سے بھروسا رکھنے والا، قائل	۴۶
ارادتمند	اِرَادَتْمَنْدْ	مرید، عقیدت مند، کسی بزرگ یا پیر کے متعلق دل میں جذبہ خدمت رکھنے والا	۴۶
حریص	حَرِیْصْ	لالچی، بہت خواہش کرنے والا	۴۷
مانع	مَانِعْ	روک، سدراہ، روکنے والا، رکاوٹ ڈالنے والا	۴۷
مجموعہ فضائل	مَجْمُوْعَہ فَضَائِلْ	خوبیوں کا خزانہ، مخزن برکات، نیکیوں کا ذخیرہ	۴۷
جامع	جَامِعْ	جمع کرنے والا، مکمل	۴۷
حقیقت حقہ	حَقِیْقَتْ حَقَّہ	حقیقی معرفت، معرفت کا اعلیٰ مقام	۴۷

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم محمد سعید خالد صاحب مربی سلسلہ میامی امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد اور دیرینہ خادم سلسلہ محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری سابق مربی افریقہ وامریکہ ونائب وکیل التبشیر ربوہ گزشتہ تین ماہ سے فالج کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔گھر پر ہی علاج ہو رہا ہے۔خوراک نالی کے ذریعہ دی جا رہی ہے۔قوت گویائی ابھی تک بحال نہیں ہوئی۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔ چلنا پھرنا دشوار ہے۔جسم کے کئی حصوں میں درد رہتا ہے۔ کمزوری بھی بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم ڈاکٹر قاضی طاہر اسماعیل صاحب گلستان کالونی ملتان تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ فاخرہ احمد صاحبہ 23/اگست 2009ء سے مسلسل قومہ کی حالت میں بعمر 26 سال ڈیلیوری کیس کی خرابی کے باعث نشتر ہسپتال ملتان میں داخل ہیں۔نومولودہ بیٹی بھی وفات پا گئی تھی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم مبشر احمد صاحب قمر زعیم مجلس انصاراللہ ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم طلحہ مدثر صاحب مورخہ 12/اکتوبر 2012ء کو روڈ ایکسیڈنٹ میں شدید زخمی ہوگئے ہیں۔ان کے سر اور منہ پر چوٹیں آئی ہیں۔آہستہ آہستہ حالت بہتری کی طرف مائل ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ اور فعال زندگی عطا فرمائے۔آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

کامیابی

مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب قائمقام امیر شہر وضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے پوتے عزیزم مبارز احمد واقف نو ابن مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب نے بفضل خدا تعالیٰ امسال O-Level کے امتحان میں آٹھ مضامین میں سے سات میں A سٹار اور ایک مضمون میں A گریڈ حاصل کیا ہے۔موصوف کی مزید کامیابیوں کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم کاشف عمران صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 28 ستمبر 2012ء کو خاکسار کو چوتھے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود کا نام محمد ابراہیم تجویز ہوا ہے۔نومولود مکرم بشیر احمد صاحب ججہ مرحوم آف سنجر چانگ کا پوتا اور مکرم رفیق احمد ججہ صاحب آف میرپور خاص کا نواسہ ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک،صالح اور خادم دین بنائے۔آمین۔

یوم سفید چھڑی

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 14/اکتوبر 2012ء کو مجلس نابینا ربوہ نے یوم سفید چھڑی کی نسبت سے ایک اجلاس منعقد کیا جس میں صدر مجلس نابینا ربوہ مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب نے بذریعہ فون تقریر کی اور یوم سفید چھڑی کے متعلق روشنی ڈالی۔دوسری تقریر مکرم محمد الیاس اکبر صاحب نے کی۔آخر پر خاکسار نے دعا کروائی اور ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ضرورت پینٹر

دارالصناعۃ آٹو ورکشاپ میں گاڑیوں کی سپرے پینٹنگ کیلئے ایک ماہر پینٹر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ ادارہ میں جمع کروائیں۔

دارالصناعۃ آٹو ورکشاپ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول ربوہ موبائل:0303-6373996

فون:047-6216153

(نگران دارالصناعۃ آٹو ورکشاپ ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم عطاء الرحمٰن محمود صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب صدر حلقہ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ 64 سال کی عمر میں بوجہ برین ہیمبرج مورخہ 24 ستمبر 2012ء کو صبح ساڑھے تین بجے انتقال کر گئیں۔مورخہ 24 ستمبر 2012ء کو بعد نماز ظہر خانقاہ ڈوگراں میں خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی۔بعدازاں جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے نماز جنازہ پڑھائی۔اس کے بعد قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم قریشی محمد انور صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ہمشیرہ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بطور صدر لجنہ، نائب صدر لجنہ، سیکرٹری خدمت خلق اور سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ خانقاہ ڈوگراں تقریباً 17 سال خدمت کی توفیق ملی۔ مرحومہ عبادات کا خاص شغف رکھتی تھیں۔ہر وقت دعائیں کرتے رہنا ان کا معمول تھا۔غریبوں کی ہمدرد تھیں۔ ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہوتیں بہت مہمان نواز تھیں۔مرحومہ نے تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات اور ان کے عزیز واقربا کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد مرزا صاحب صدر جماعت احمدیہ چکوال شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ ریشم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم مرزا بشیر احمد صاحب راجوری آف چکرال ضلع چکوال مورخہ 28 ستمبر 2012ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔نماز جنازہ اگلے دن بھون میں مکرم احمد عرفان صادق صاحب مربی سلسلہ چکوال شہر نے پڑھائی۔قبر تیار ہونے پر مکرم عبدالقیوم ناصر صاحب مربی سلسلہ وقف جدید ربوہ نے دعا کروائی۔مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔تمام اولاد اللہ تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ ہے۔مرحومہ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، روزہ اور نوافل کی پابند تھیں، چکرال میں اکیلا گھر ہونے کی وجہ سے خاوند کی زندگی میں ہمیشہ تمام مسائل میں بڑی جواں ہمتی کے ساتھ مقابلہ کیا۔جس کا غیر ماحول نہ صرف گواہ بلکہ تعریف کے ساتھ اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے پیاروں کے ساتھ اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

نشہ سے نجات کیلئے سیمینار

(دارالعلوم غربی صادق ربوہ)

مجلس شوریٰ 2012ء میں منظور شدہ تجویز بابت نشہ کے مضر اثرات اور نشہ سے نجات کے بارہ میں مجلس انصاراللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ نے مورخہ 28 ستمبر 2012ء کو بعد نماز مغرب سیمینار منعقد کروایا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم سید فرخ احمد شاہ صاحب نائب زعیم صف دوم مجلس انصاراللہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جو انصار اور خدام سگریٹ پیتے تھے ان کے پاس گھر گھر جا کر سگریٹ کے نقصانات سے آگاہ کیا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ہومیوپیتھی نسخہ اور نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے شائع کردہ پمفلٹ ایک خوبصورت گفٹ پیک میں بنا کر انہیں دیا۔محلّہ کے جو دکاندار سگریٹ فروخت کرتے تھے ان سے سگریٹ نہ رکھنے کے بارہ میں درخواست کی گئی۔اب تک 2 انصار اور 3 خدام خدا کے فضل سے سگریٹ چھوڑ چکے ہیں۔نشہ کے متعلق 6 بینرز اور 8 عدد فلیکسز بھی تیار کروا کر لگائی گئیں۔سیمینار میں مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب مہمان خصوصی تھے۔مکرم محمد محمود طاہر صاحب نے قرآن، احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں جبکہ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نے میڈیکل اور واقعات کی روشنی میں نشہ کے مضر اثرات سے آگاہ کیا۔

پروگرام کا دورانیہ ڈیڑھ گھنٹہ رہا جس میں 110 افراد نے شرکت کی۔پروگرام کے دوران پروجیکٹر کے ذریعہ مووی دکھائی گئی جو سگریٹ نوشی کرنے سے انسان کے اندر ہونے والے نقصان کو ظاہر کرتی ہے۔احباب نے اپنے عزیز واقارب کیلئے بھی جو کہ سگریٹ پیتے تھے تیار کردہ گفٹ پیک حاصل کیا آخر پر ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد مکرم محمد شعیب طاہر صاحب صدر محلّہ نے تمام حاضرین اور مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو کامیاب کرے۔آمین

نور کاجل
آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کیلئے
سرمہ خورشید
خارش پانی بہنا ککرے ابتدائے موتیا اور جالا میں مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476212382 فیکس 0476211538

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

19 اکتوبر 2012ء

5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	یسرنا القرآن
6:20 am	دورہ حضور انور غانا
7:30 am	جاپانی سروس
7:50 am	ترجمۃ القرآن
9:05 am	حج بیت اللہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	درس حدیث
11:15 am	یسرنا القرآن
11:45 am	دورہ حضور انور غانا
12:35 pm	سرائیکی سروس
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm	سیرت النبی ﷺ
6:55 pm	تلاوت قرآن کریم
7:10 pm	یسرنا القرآن
7:30 pm	بنگلہ سروس
8:40 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 اکتوبر 2012ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	دورہ حضور انور

20 اکتوبر 2012ء

12:25 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:00 am	فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 اکتوبر 2012ء
3:10 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
5:55 am	دورہ حضور انور غانا
7:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 اکتوبر 2012ء
8:15 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
11:55 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء
12:55 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:50 pm	سوال وجواب
2:45 pm	انڈونیشین سروس
3:45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 اکتوبر 2012ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	سٹوری ٹائم
5:25 pm	الترتیل
5:55 pm	انتخاب سخن LIVE
6:55 pm	بنگلہ پروگرام
7:55 pm	حج کی اہمیت
9:00 pm	راہ ہدیٰ LIVE
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء

21 اکتوبر 2012ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 اکتوبر 2012ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:30 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء
7:25 am	سٹوری ٹائم
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 اکتوبر 2012ء
8:50 am	حج کی اہمیت
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:45 am	جامعہ احمدیہ یوکے
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 اکتوبر 2012ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	جامعہ احمدیہ یوکے کلاس
9:25 pm	حج کی اہمیت
10:35 pm	کڈز ٹائم
11:05 pm	یسرنا القرآن
11:30 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:50 pm	جامعہ احمدیہ یوکے کلاس

خبریں

انگور کا معتدل استعمال درد شقیقہ اور قبض سے نجات دلاتا ہے

گرم تر تاثیر کا حامل پھل

پختہ انگور ایک کثیر الغذا پھل ہے جس کے اندر غذائیت اور توانائی کے بھرپور خزانے ہیں، خصوصاً اس پھل کو پختگی کے وقت ناشتہ میں بطور غذا استعمال کیا جائے تو گوشت اور اعلیٰ ترین پروٹینز اور وٹامنز غذاؤں سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ادارہ تحقیقات طبیہ رجسٹرڈ پاکستان کے زیر اہتمام منعقدہ مجلس مذاکرہ ''انگور اور ہماری صحت'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے نامور اطباء نے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ انگور کا معتدل استعمال جسم میں فاسد مادوں کے اخراج، درد شقیقہ خون کی کمی، قبض، ٹی بی اور کھانسی زکام کیلئے مفید ثابت ہوا ہے۔

حیات بقاپوری۔ ملنے کا پتہ

حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کی خود نوشت سوانح عمری ''حیات بقاپوری'' کے نئے مکمل ایڈیشن کے ملنے کا پتہ نوٹ کرلیں۔

محمد سلیمان بقاپوری

102۔ ڈی۔ ماڈل ٹاؤن لاہور

0300-8459312,042-35882191

اب مردانہ سیل سیل سیل

صرف 1 دن کیلئے

مورخہ 19 اکتوبر 2012ء بروز جمعہ

قیمت صرف 200/- 250/- 300/-

نیو کامران شوز

ریلوے روڈ حسین مارکیٹ ربوہ

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works

Manufacturers:

Paper, Chip Board and Tanneries Rolls

Marketing Managing Director:

Mujeeb-ur-Rehman

0345-4039635

Naveed ur Rehman

0300-4295130

Band Road Lahore.

ربوہ میں طلوع وغروب 18۔ اکتوبر

طلوع فجر	4:46
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:35

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دار النصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جاسکے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اکسیر موٹاپا موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا

کورس 3 ڈبیاں

NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

CASA BELLA

Home Furnishers

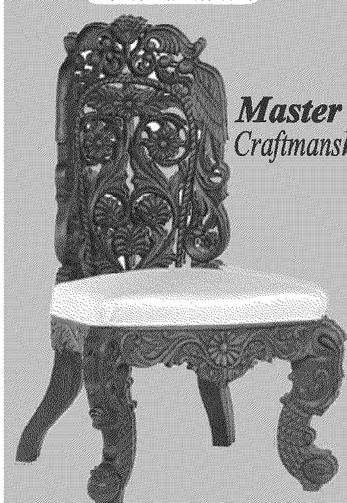

Master Craftmanship

FURNITURE

13-14, Silkot Block Fotress Stadium, Lahore Ph: 042-36668937, 36677178 E-mail: mrahmad@hotmail.com

FABRICS

1- Gilgit Block Fotress Stadium, Lahore Ph: 042-36660047, 36650952

A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flouring.

FR-10